بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

سورہ الانفطار

إِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ ۝١ وَإِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ۝٢ وَإِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ۝٣
وَإِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ ۝٤ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ وَأَخَّرَتْ ۝٥ يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ
مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ ۝٦ الَّذِي خَلَقَكَ فَسَوَّاكَ فَعَدَلَكَ ۝٧ فِي أَيِّ صُورَةٍ
مَا شَاءَ رَكَّبَكَ ۝٨ كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُونَ بِالدِّينِ ۝٩ وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِينَ ۝١٠ كِرَامًا كَاتِبِينَ
يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ ۝١٢ إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ۝١٣ وَإِنَّ الْفُجَّارَ لَفِي جَحِيمٍ ۝١٤
يَصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّينِ ۝١٥ وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَائِبِينَ ۝١٦ وَمَا أَدْرَاكَ
مَا يَوْمُ الدِّينِ ۝١٧ ثُمَّ مَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الدِّينِ ۝١٨ يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِنَفْسٍ
شَيْئًا وَالْأَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِلَّهِ ۝١٩

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

سورہ انفطار مکی سورت ہے اس میں انیس آیات ہیں

جب آسمان پھٹ جائے ۝١ اور جب تارے جھڑ پڑیں ۝٢ اور جب سمندر بہا دیے جائیں ۝٣
اور جب قبریں کریدی جائیں ۝٤ ہر جان جان لے گی جو اس نے آگے بھیجا اور جو پیچھے ۝٥ اے آدمی
تجھے کس چیز نے فریب دیا اپنے کرم والے رب سے ۝٦ جس نے تجھے پیدا کیا پھر ٹھیک بنایا پھر ہموار فرمایا ۝٧
جس صورت میں چاہا تجھے ترکیب دیا ۝٨ کوئی نہیں بلکہ تم انصاف ہونے کو جھٹلاتے ہو ۝٩ اور بیشک تم پر کچھ
نگہبان ہیں ۝١٠ معزز لکھنے والے ۝١١ جانتے ہیں جو کچھ تم کرو ۝١٢ بیشک نیکوکار ضرور چین میں ہیں ۝١٣ اور
بیشک بدکار ضرور دوزخ میں ہیں ۝١٤ انصاف کے دن اس میں جائیں گے ۝١٥ اور اس سے کہیں چھپ نہ سکیں گے ۝١٦
اور تو کیا جانے کیسا انصاف کا دن ۝١٧ پھر تو کیا جانے کیسا انصاف کا دن ۝١٨ جس دن کوئی جان کسی جان
کا کچھ اختیار نہ رکھے گی اور سارا حکم اس دن اللہ کا ۝١٩

(پارہ ۳۰، سورہ انفطار ۸۲/ ۱ تا ۱۹ * ت: کـ)

۱۔ "جب آسمان پھٹ جائے گا" قیامت کی ہولناکیوں کا ذکر فرمایا جا رہا ہے کہ جب آسمان پھٹ جائے گا
اس میں دراڑیں اور شگاف نمودار ہو جائیں گے۔

۲۔ "اور جب ستارے بکھر جائیں گے" ستارے ٹوٹ ٹوٹ کر بکھرنے لگیں گے۔

۳۔ "اور جب سمندر بہنے لگیں گے" سمندر جو آج ساکن ہیں وہ دریاؤں کی طرح بہنے لگیں گے وہ غیر مرئی
سد جو ایک سمندر کو دوسرے سمندر میں آج خلط ملط نہیں ہونے دیتے وہ ٹوٹ جائیں گے اور سمندروں کا پانی
بہنا شروع ہو جائے گا

۴۔ اور جب قبریں زیر و زبر کر دی جائیں گی" قبروں کو الٹ پلٹ کر رکھ دیا جائے گا ان میں جو لوگ دفن
ہیں وہ باہر نکل آئیں گے۔ اس وقت انسان پر اس کے نیک و بد اعمال کی حقیقت آشکارا ہو گی۔

۔ جو اعمال، عبادات، صدقات انسان نے آج کے دن کے لئے پہلے بھیج دیئے تھے ان کا بھی پتہ چل جائے گا۔
اور جن نیک کاموں کی اس نے بنیاد رکھی تھی اس کے دنیا سے رخصت ہونے کے بعد جو نیک نتائج مدت دراز
تک ان پر مرتب ہوتے رہے ان سے بھی اسے آگاہ کر دیا جائے گا اسی طرح جن برے کاموں کی اس نے
تخم ریزی کی تھی ان سے جو گمراہیاں پھیلیں، اخلاق و کردار میں جو بگاڑ پیدا ہوا اس کا بوجھ بھی اس کی گردن پر لاد دیا جائے گا

۶۔ اے انسان! تیرا پروردگار جو کریم ہے جس کے لطف و عنایت سے تو پل کر جوان ہوا ہے اس سے تجھے کس نے
دور کر دیا ہے۔ کس بلا کے دام فریب میں پھنس کر تو نے اس کے خلاف علم بغاوت بلند کر رکھا ہے۔ کیا تیرے
نزدیک احسان کا بدلہ سرکشی و بغاوت سے دینا انسانیت ہے۔

۷۔ اگر وہ کریم تجھے پیدا ہی نہ کرتا، تیری ساخت کو بگاڑ دیتا یا تیرے عناصر ترکیبی میں اعتدال کو ملحوظ
نہ رکھتا تو اس کا کیا بگاڑ سکتا تھا یا اس کی عظمت و کبریائی میں اس سے کیا فتور پیدا ہوتا۔ اور
تو ہے کہ اس کی طرف سے غافل ہے

۸۔ "جس شکل میں چاہا تجھے ترکیب دے دیا" اس نے تجھے پیدا کیا تجھے مکمل اعضاء بخشے ان میں مناسبت
کا پورا پورا لحاظ رکھا پھر تیری جسمانی ذہنی اور نفسیاتی ساخت کو بڑے اعتدال سے پایہ تکمیل کو پہنچایا۔

۹۔ بات دراصل یہ ہے کہ تجھے روز جزا پر یقین نہیں اگر تجھے یہ یقین ہوتا کہ ایک دن وہ آنے والا ہے جب

تو اپنے خالق کریم کے روبرو پیش کیا جائے گا اور تجھ سے تیرے اعمال کا محاسبہ کیا جائے گا تو تو شرارت و سرکشی کی یہ روش ہرگز اختیار نہ کرتا۔ ہر کام کرنے سے پہلے تو یہ سوچتا کہ ایسا کرنے سے روز محشر مجھے اپنے پروردگار کے سامنے شرمندگی تو نہ ہو

۱۰۔ ہم نے ایسے فرشتے مقرر کر دیے ہیں جو تمہارے جملہ اعمال کی یادداشت تیار کر رہے ہیں۔
۱۱۔ "وہ جو معزز ہیں لکھنے والے ہیں" تمہارے اعمال کو ضبط تحریر میں لانے میں وہ کاہلی نہیں کر سکتے بلا کم و کاست وہ حرف بحرف لکھ رہے ہیں

۱۲۔ ان کا علم ادھورا اور ان کی معلومات ناقص نہیں تمہاری ہر بات تمہارا ہر کام بلکہ اس کے علاوہ وہ تمہارے جو جذبات اور نیتیں ہیں وہ ان سے بھی باخبر ہیں تم خود غور کرو ایسے غیر جانبدار اور باخبر افراد تمہارے اعمال کا جو ریکارڈ تیار کریں گے اس کو تم کس طرح جھٹلا سکو گے۔ (ضیاء القرآن)

۱۳۔ "بے شک نیک لوگ عیش و آرام میں رہیں گے"۔ انہیں ابرار سے یاد کیا گیا ہے۔ یہ اپنے والدین کے فرمانبردار تھے اور اپنی اولاد کے ساتھ اچھا برتاؤ کرتے تھے (بروایت عبد اللہ بن عمرؓ)

۱۴۔ "اور یقیناً بدکار جہنم میں ہوں گے" وہ جہنم کے دائمی عذاب میں ہوں گے۔
۱۵۔ وہ قیامت کے دن جہنم میں داخل ہوں گے۔
۱۶۔ اور ایک لمحہ بھی غائب نہ ہو سکیں گے۔ یعنی ان کے عذاب میں تخفیف نہیں کی جائے گی اگر وہ موت یا راحت کا سوال کریں گے تو وہ بے راہ ہوگا۔

۱۷۔ آپ کو کیا علم کہ روز جزا کیا ہے۔ یہاں روز قیامت کی عظمت کو بیان کیا جا رہا ہے مزید تاکید کے لئے فرمایا
۱۸۔ پھر آپ کو کیا علم کہ روز جزا کیا ہے۔
۱۹۔ (یہ وہ دن ہوگا) جب روز کسی کے لئے کچھ کرنا کسی کے بس میں نہ ہوگا۔ وہاں سارا حکم اس روز اللہ ہی کا ہوگا وہاں اللہ تعالیٰ کی اجازت کے بغیر کوئی کسی کو نہ تو نفع پہنچا سکے گا اور نہ ہی کسی کو حساب سے چھڑا سکے گا
(تفسیر ابن کثیر

لغوی اشارے ○ اِنْفَطَرَتْ : وہ پھٹ گئی ○ اِنْتَثَرَتْ : وہ بکھر گئی وہ جھڑ گئی ○ فُجِّرَتْ : پھاڑ دیے جائیں گے ○ بُعْثِرَتْ : وہ کھود کر اٹھائی گئی ○ اَخَّرَتْ : اس نے پیچھے چھوڑا ○ غَرَّ : دھوکہ ○ سَواء : برابر ○ رَكَّبَكَ : اس نے تیری ترکیب دی ○ كِرَامًا : عزت والے بزرگ ○ كَاتِبِيْنَ : لکھنے والے ○ اَبْرَار : نیک لوگ ○ يَصْلَوْنَ : وہ داخل ہوں گے ○ غَائِبِيْنَ : چھپنے والے ○
(لغات القرآن

تفہیمی خلاصہ ۞ مکان ڈھانے کے لئے پہلے چھت توڑا جاتا ہے ۞ زمین پاؤں کھینچ لے گی تو ہر ایک پر حساب آئے گی ۞
رب کریم دنیا کی طرح آخرت میں بھی کرم فرمائے گا ۞ انسان کو احسن تقویم میں ٹھیک ٹھاک بنایا ۞ کریم خالق
نہیں ہے تو ۞ کراماً کاتبین (ملائکہ) کی تعظیم کا حدیث میں حکم ہے ۞ احکام الٰہیہ کے قبیل سے ہیں ۞ ابرار یعنی
صادق ، مطیع ، امین ۞ حدیث شریف : مومن کی قبر جنت کے باغیچوں میں سے ایک باغیچہ ہے ۞ ایمان
نیکی و طاعت نفع دے گی ۞